السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص ایک گناہ سے توبہ کرلیتا ہے توکیا اس کی توبہ درست ہوگی؟ جبکہ وہ کسی دوسرے گناہ کا مسلسل ارتکاب کئے جارہا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک گناہ سے توبہ درست ہے اگرچہ توبہ کرنے والا کوئی دوسرا گناہ کررہا ہو بشرطیکہ یہ دوسرا گناہ نہ توپہلے گناہ کی نوع سے ہواور نہ اس سے متعلق ہی ہو۔ مثلاایک آدمی نے سود سے توتوبہ کی مگر شراب نوشی سے نہیں کی تواس سے سود سے توبہ درست متصور ہوگی۔ البتہ اگرایک شخص سود کی ایک قسم سے توتوبہ کرلیتا ہے مگردوسری قسم کا سودلیتا رہتا ہے تواس کی توبہ قبول نہ ہوگی۔ اسی طرح اگرکسی نے بھنگ اورچرس پینے سے توبہ کی مگر شراب پیتا رہاتو بھی توبہ قبول نہ ہوگی۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اس بات سے توبہ کرے کہ فلاں عورت سے بدکاری نہیں کروں گا مگرکسی دوسری سے کرتا رہے توایسی توبہ صحیح نہیں ہوگی۔ لہذاان کی کارگزاری صرف یہ ہے کہ انہوں نے (گناہ کی ایک نوع کوچھوڑا تواسی گناہ کی دوسری قسم کی طرف رخ موڑلیا۔ (میں توبہ توکرنا چاہتا ہوں لیکن؟ ص: 58،59

البتہ یہ بات ہرگزنہ بھولیے کہ شرک کا ارتکاب کرنے کی صورت میں تمام اعمال ضائع ہوجاتے ہیں۔ دریں صورت پہلے بنیادی خرابی دُور کی جائے توتب توبہ قبول ہوگی ورنہ توبہ درست نہ ہوگی۔ مشرکین کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أُولَـٰئِكَ حَبِطَت أَعمـٰلُهُم وَفِى النّارِ هُم خـٰلِدونَ ١٧ ... سورة التوبة

''ان کے اعمال غارت واکارت ہیں اور وہ دائمی جہنمی ہیں۔''

حتیٰ کہ انبیاء علیہم السلام کے بارے میں فرمایا:

وَلَو أَشرَكوا لَحَبِطَ عَنهُم ما كانوا يَعمَلونَ ٨٨ ... سورة الانعام

''اگر (بالفرض) وہ بھی شرک کرتے توجو کچھ وہ اعمال کرتے تھے وہ سب اکارت ہوجاتے۔''

ایک اورجگہ فرمایا:

وَلَقَد أوحِىَ إِلَيكَ وَإِلَى الَّذينَ مِن قَبلِكَ لَئِن أَشرَكتَ لَيَحبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكونَنَّ مِنَ الخـٰسِرينَ ٦٥ ... سورة الزمر

''اوریقیناآپ کی طرف بھی اورآپ سے پہلے (تمام انبیاء) کی طرف بھی وحی کی گئی ہے کہ اگرآپ نے شرک کیا توبلاشبہ آپ کا عمل ضائع ہوجائے گا اوربالیقین آپ زیاں کاروں میں سے ہوجائیں گے۔''

اسی طرح ایمانیات میں سے کسی کا انکار بھی نہ ہواورنہ کوئی ایسا کام کیا جائے جس سے نیک اعمال بیکار ہوجاتے ہیں۔ اس سلسلے میں درج ذیل آیات زیرنظر رہیں:

- وَمَن يَكفُر بِالإيمـٰنِ فَقَد حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِى الءاخِرَةِ مِنَ الخـٰسِرينَ ٥ ... سورة المائدة1

''منکرِایمان کے اعمال ضائع ہیں اوروہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔''

- وَالَّذينَ كَذَّبوا بِـٔايـٰتِنا وَلِقاءِ الءاخِرَةِ حَبِطَت أَعمـٰلُهُم ... ١٤٧ ... سورة الاعراف2

''اوریہ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کواورقیامت کے پیش آنے کوجھٹلایا اُن کے اعمال غارت گئے۔''

- أُولـٰئِكَ الَّذينَ كَفَروا بِـٔايـٰتِ رَبِّهِم وَلِقائِهِ فَحَبِطَت أَعمـٰلُهُم فَلا نُقيمُ لَهُم يَومَ القِيـٰمَةِ وَزنًا ١٠٥ ذٰلِكَ جَزاؤُهُم جَهَنَّمُ بِما كَفَروا وَاتَّخَذوا ءايـٰتى وَرُسُلى هُزُوًا ١٠٦ ... سورة الکهف3

''یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نےاپنے پروردگارکی آیتوں اوراس کی ملاقات سے کفرکیا اس لیے ان کے اعمال غارت ہوگئے لہذاقیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔ ان کی سزاجہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفرکیا اورمیری آیتوں اورمیرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔''

۔ وَالَّذينَ كَفَروا فَتَعسًا لَهُم وَأَضَلَّ أَعمـٰلَهُم ٨ ذٰلِكَ بِأَنَّهُم كَرِهوا ما أَنزَلَ اللَّهُ فَأَحبَطَ أَعمـٰلَهُم ٩ ... سورة محمد4

‘‘اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے لیے ہلاکت ہے، اللہ نے اُن کے اعمال غارت ردیے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی نازل کردہ چیز سے ناخوش ہوئے تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کردیے۔’’

۔ إِنَّ الَّذينَ كَفَروا وَصَدّوا عَن سَبيلِ اللَّهِ وَشاقُّوا الرَّسولَ مِن بَعدِ ما تَبَيَّنَ لَهُمُ الهُدىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيـًٔا وَسَيُحبِطُ أَعمـٰلَهُم ٣٢ ... سورة محمد5

‘‘یقینا جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا اور رسول کی مخالفت کی اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہو چکی۔ یہ ہر گز اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کرتے۔ عنقریب وہ ان کے اعمال رائیگاں کردے گا۔’’

۔ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعوا ما أَسخَطَ اللَّهَ وَكَرِهوا رِضوٰنَهُ فَأَحبَطَ أَعمـٰلَهُم ٢٨ ... سورة محمد6

‘‘یہ اس بنا پر ہے کہ یہ اس راہ پر چلے جس سے انہوں نے اللہ کو ناراض کردیا اور انہوں نے اس کی رضامندی کو برا جانا تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کردیے۔’’

۔ أُولـٰئِكَ لَم يُؤمِنوا فَأَحبَطَ اللَّهُ أَعمـٰلَهُم ١٩ ... سورة الاحزاب7

‘‘یہ (منافق) ایمان لائے ہی نہیں لہذا اللہ نے ان کے اعمال نابود کردیے ہیں۔’’

۔ يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَرفَعوا أَصوٰتَكُم فَوقَ صَوتِ النَّبِىِّ وَلا تَجهَروا لَهُ بِالقَولِ كَجَهرِ بَعضِكُم لِبَعضٍ أَن تَحبَطَ أَعمـٰلُكُم وَأَنتُم لا تَشعُرونَ ٢ ... سورة الحجرات8

‘‘ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور نہ ان سے اونچی آواز سے بات کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے سے اونچی آواز میں کرتے ہو، کہیں (ایسا نہ ہو کہ) تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔’’

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کرنے کی صورت میں (اعاذنا اللہ منہ) کسی بھی گناہ سے توبہ قبول نہیں ہوگی تاوقتیکہ اس جرم سے توبہ کی جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

شرک اور خرافات، صفحہ: 111

محدث فتویٰ